سوال

(448) عورتوں کے قبرستان جانے کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء کہتے ہیں کہ اگر عورتیں قبرستان میں جا کر شرک اور واویلانہ کریں تو ان کا قبرستان میں جانا جائز ہے اور بعض کہتے ہیں کہ قبرستان جانے والی عورتوں پر خدا کی لعنت ہوتی ہے ان میں کونسی بات صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے زیارت قبور جائز ہے اس سلسلہ میں وارد چند ایک احادیث ملاحظہ فرمائیں ۔

(1) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک قبر کے پاس سے ہوا دیکھا کہ وہاں ایک عورت رو رہی ہے فرمایا :

«اتقی اللہ واصبری» (بخاری و مسلم)

"اللہ سے ڈرا اور صبر کر ۔"

وجہ استدلال یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اللہ سے ڈر اور صبر کی تلقین کی ہے اگر عورت کے لیے زیارت قبور نا جائز ہوتی تو اسے منع فرمادیتے اصول فقہ کا قاعدہ معروف ہے ۔

«تاخیر البیان عن وقت الحاجة لا یجوز»

(2) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔

«کنت نہیتکم عن زیارة القبور فزوروہا» (رواہ مسلم)

"میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا سو تم قبروں کی زیارت کرو ۔ حدیث ہذا میں عمومی رخصت مرد وزن سب کو شامل ہے ۔

(3)حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نےاپنے بھائی عبد الرحمٰن کی قبر کی زیارت کی تو عبداللہ بن ابی ملیکہ نے ان سے دریافت کیا ۔کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو زیارت قبور سے منع نہیں فرمایا تھا؟کہاہاں مگربعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کوزیارت قبور کی اجازت فرمادی ۔(مستدرک حاکم ۱/۳۷٦)

حاکم نے اس پر سکوت کیا ہے اورامام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح کہا ہے اورحافظ عراقی نے تخریج "احیاء علوم الدین "میں اس کی سند کوجید قرار دیا ہے ۔(4/521)

(4)حضرت عائشہ رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے دریافت کیا کہ جب قبرستان جاؤں توکیا دعا پڑھوں ؟توجواباًآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو :

«السلام وعلیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین ویرحم اللہ المستقدمین مناوالمستاخرین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون» (مسلم ونسائی)

اورجولوگ عورتوں کوزیارت قبور سے منع کرتے ہیں ان کا استدلال اس روایت سے ہے کہ :

«لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور» (رواہ ابوداوٗد-والنسائی)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے اوربعض الفاظ میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے ۔

علامہ ملاعلی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :"ممکن ہے مراداس سے وہ عورتیں ہوں جوکثرت سے زیارت قبور کرتی ہیں ۔"اورعلامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔بعض اہل علم نے ترمذی کی روایات میں وارد لعنت کوکثرت زیارت پر محمول کیا ہے کیونکہ زوارات مبالغہ کا صیغہ ہے (المرعاۃ(2/252)

نیزامام موصوف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :"اگر عورت قبرستان میں زیادہ نہ جائے نوحہ نہ کرے مرد کے حقوق ضائع نہ کرے تواس کوجانا جائز ہے ورنہ نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جوزیارت کرنے والی عورتوں کولعنت کی ہے یہ رخصت سے پہلے تھی جب رخصت ہوئی توعورتوں مردوں سب کوہوگئی اور عورتوں کےلیے جوزیادہ مکروہ ہیں وہ صرف بے قراری اوربے صبری کی وجہ سے ہے ۔"اورعلامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کواعتماد کے قابل ولائق بتایا ہے بلاشبہ مختلف احادیث کوتطبیق دینے کی یہ ایک بہترین صورت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص739

محدث فتویٰ